اجتہاد کا دروازہ کھلا ہے

آج اسلامی نظریاتی کونسل کے زیر اہتمام ''ترقی پسند اجتہاد'' کے عنوان سے ایک مذاکرے کا انعقاد کیا گیا۔ مذاکرہ میں چیئرمین کونسل، ڈاکٹر محمد خالد مسعود، رکن کونسل ڈاکٹر فیض بلقیس، جسٹس افضل حیدر سمیت دیگر نامور دانشوروں اور سول سوسائٹی کے نمائندہ افراد نے شرکت کی۔ کینیڈین دینی سکالر امام شیخ عمر صوبیدار نے موضوع پر مفصل اظہار خیال کیا۔ چیئرمین کونسل، ڈاکٹر محمد خالد مسعود نے اپنے افتتاحی کلمات میں شرکاء کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ اجتہاد کے احیاء کے حوالے سے مغرب میں قیام پذیر مسلمانوں کا بہت بڑا کردار رہا ہے۔ کیونکہ انہیں سیکولرزم اور بحیثیت اقلیت دیگر تہذیبی مسائل سے واسطہ پڑ رہا ہے۔ اس سلسلے میں مغرب اور بالخصوص کینیڈا میں فقہ اقلیات جیسے موضوع کی بنیاد پڑی، جس کی رو سے غیر مسلم معاشروں میں قیام پذیر مسلم اقلیتی برادریوں کو درپیش گوناگوں مسائل اور مباحث کو اسلامی احکام کے تناظر میں سمجھنے اور ان کا حل تلاش کرنے کی کوششوں کا آغاز ہوا۔ جناب شیخ عمر صوبیدار نے ترقی پسند اجتہاد کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ترقی پسند اجتہاد کا مطلب یہ نہیں کہ ہم اپنی اسلامی روایات واقدار کو نظرانداز کریں بلکہ ترقی پسند اجتہاد کا مطمح نظر اسلامی احکام کی روشنی میں جدید دور کے جدید مسائل کا حل تلاش کرنا ہے۔ اس قسم کے اجتہاد کی اساس بہرحال قرآن وسنت کے احکام پر ہی ہوگی۔ جناب شیخ عمر صوبیدار نے موضوع پر مزید روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ کسی قسم کی اجتہادی کاوش میں حصہ لینے کیلئے عربی زبان اور دیگر اسلامی علوم پر دسترس حاصل ہونا ضروری ہے تاہم انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے مدارس سے فارغ التحصیل فضلاء میں عمومی طور پر اجتہادی صلاحیت کا فقدان ہے مزید یہ کہ ان مدارس سے فارغ التحصیل ہونے والے علماء اور عوام کے درمیان مسائل کے حل کے ضمن میں رابطے کا مکمل فقدان ہے۔ کینیڈا میں مسلم کمیونٹی کے حوالے سے متعدد مسائل زیر بحث ہیں جن میں رؤیت ہلال اور قبول اسلام کے نتیجے میں زوجین کے درمیان تفریق جیسے مسائل شامل ہیں۔ اس طرح کے مسائل کے قابل عمل حل کی تلاش کیلئے جمعیت العلماء کینیڈا نے فقہ اکیڈمی قائم کی ہے اور امید کی جاتی ہے کہ مغرب میں بالعموم اور کینیڈا میں بالخصوص قیام پذیر مسلمان اقلیتوں کو درپیش مسائل کے حل کی دریافت میں یہ اکیڈمی اہم کردار ادا کریگی۔ جناب شیخ عمر صوبیدار نے زور دے کر کہا کہ اجتہاد کا دروازہ بند نہیں قرار دیا جاسکتا البتہ یہ اجتہاد کن بنیادوں پر ہو اس میں ایک سے زیادہ آراء ہوسکتی ہیں۔ مذاکرہ کے اختتام پر شرکاء کو موضوع پر اظہار خیال اور سوالات پیش کرنے کا موقع فراہم کیا گیا۔ بعض شرکاء نے ترقی پسند اجتہاد میں مقاصد شریعت اور زمان ومکان کی تاثیر کو اہمیت دینے کی بات کی اور اس بات پر زور دیا کہ اسلام کی تعبیر کا حق کسی خاص فرد یا گروہ کو نہیں دیا جاسکتا۔

(ڈاکٹر سید ناصر زیدی)
ڈائریکٹر جنرل (ریسرچ)